السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قیام اللیل اور صلوۃ اللیل کے کیا معنی ہیں۔ اوراس کا وقت کب سے کب تک ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام اللیل کے لغوی معنی ہیں۔ رات کواٹھنا۔ اور صلوۃ اللیل کے لغوی معنی ہیں۔ رات کی نمازاور شرعی معنی صرف رات کی نماز کے ہیں۔ یعنی قیام اللیل اور صلوۃ اللیل دونوں شرع میں وہ نماز ہے جو رات کو بعد عشاء کے پڑھی جائے، اوراس کا وقت بھی عشاء کے بعد سے طلوع فجر تک ہے، علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ جلالین میں فرماتے ہیں۔

((قم اللیل ای صل))

''رات کو اٹھ یعنی نماز پڑھ۔''

اور فتوحات الٰہیہ جلد ۴ صفحہ ۴۹۹ میں خطیب سے منقول ہے۔

((وقیام اللیل فی الشرع معناہ الصلوۃ))

''اورقیام اللیل کے شرعی معنی رات کی نماز کے ہیں۔''

اور علامہ خازن رحمہ اللہ تفسیر لباب التاویل چھاپہ مصر جلد ۴ صفحہ ۴۳ میں فرماتے ہیں۔

((قم اللیل ای صل اللیل))

''رات کو اُٹھ یعنی رات کو نماز پڑھ۔''

اور حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز تفسیر عزیزی چھاپہ کلکتہ صفحہ ۱۵۶ میں فرماتے ہیں۔

((قم اللیل))

یعنی برخیر واستادہ نماز گزار درہر شب اھ اور ۱۷۷ میں فرماتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّکَ یَعْلَمُ اَنَّکَ تَقُوْمُ اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ

''یعنی تحقیق پروردگار تومے داند کہ تو در نماز تہجد استادہ می باشی قریب از دو حصہ شب گا ہے۔''

اور علامہ بیضاوی انوارالتنزیل چھاپہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۳۶۴ میں فرماتے ہیں۔

((قُمِ الَّیْلَ ای ثم الی الصلوۃ اودادم علیھا))

''رات کو اُٹھ یعنی نماز کو اُٹھ۔''

اور علامہ ابوالسعود تفسیر ارشاد العقل السلیم چھاپہ مصر جلد ۸ صفحہ ۳۳۳ میں فرماتے ہیں۔

((قُمِ الَّیْلِ ای الی الصلوٰۃ وانتصاب اللیل علی انظرفیۃ وقیل القیام مستعار للصلوۃ ومعنی قم صل))

''رات کواُٹھ یعنی نماز۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ قیام کا لفظ نماز کےلیے مستعار ہے، اور قم کے معنی صل۔ یعنی نماز پڑھ۔''

اور صحیح مسلم میں جلد ۱ صفحہ ۱۵۹ میں ہے۔

((عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ اذا قام احدکم من اللیل فلیفتتح صلوۃ برکعتین خفیفتین))

''ابو ہریرہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی رات کواٹھے تو اپنی نماز ہلکی دو رکعتوں سے شروع کرے۔''

اور مشکوۃ شریف صفحہ ۱۱ میں ہے۔

((عن عبداللہ بن عمرو بن العاص قال قال لی رسول اللہ ﷺ یا عبداللہ لاتکن مثل فلان کان یقوم من اللیل فترک قیام اللیل متفق علیہ))

''صحیح بخاری و صحیح مسلم دونوں میں ہے کہ عبداللہ بن عمرو بن عاص نے نقل کیا کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عبداللہ! تم اس فلاں شخص کے سے نہ ہوجانا، جو رات کو اٹھا کرتا تھا۔ پھر رات کو اٹھنا چھوڑ دیا۔''

اور صفحہ ۱۰۳ میں ہے۔

((عن ابن عمر قال قال رسول اللہ ﷺ صلوۃ اللیل مثنی مثنی فاذا خشی احدکم الصبح صلی رکعۃ واحدۃ توترلہ ما قد صلی متفق علیہ))

''صحیح بخاری و صحیح مسلم دونوں میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صلوۃ اللیل دو دو رکعت ہے، پھر جب تم میں سے کسی کو صبح ہوجانے کا ڈر ہو تو ایک ہی رکعت پڑھ لے کہ یہ ایک رکعت اس کےلیے ان کل نمازوں کو جو پڑھ چکا ہے، وتر بنادے گی۔''

اور صفحہ ۹۷ میں ہے۔

((عن عائشۃ قالت کان النبی ﷺ یصلی فیما بین ان یفرغ من صلوۃ العشاء الی الفجر احدی عشرۃ رکعۃ یسلم من کل رکعتین ویوتر بواحدۃ الحدیث متفق علیہ))

''صحیح بخاری و صحیح مسلم دونوں میں ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ عشاء کے بعد سے فجر تک میں گیارہ رکعتیں پڑھا کرتے، اور ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرا کرتے، اور ایک رکعت وتر پڑھا کرتے۔''

اور صفحہ ۱۰۳ میں ہے۔

((عن ابن عمر عن النبی ﷺ اجعلوا اٰخر صلوا تکم باللیل وترا رواہ مسلم))

''صحیح مسلم (۱) میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اپنی صلوۃ اللیل کو وتر پر ختم کیا کرو۔''

یہ حدیث متفق علیہ ہے، یعنی صحیح بخاری و صحیح مسلم دونوں میں ہے، لیکن مشکوۃ شریف میں صرف صحیح مسلم ہی کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ۱۲۔ (۱)

اور بھی صفحہ ۱۰۳ میں ہے۔

((عن عائشۃ قالت من کل اللیل اوتر رسول اللہ ﷺ من اول اللیل واوسطہ واٰخرہ وانتہیٰ وترہ الی السحر متفق علیہ))

''صحیح بخاری و صحیح مسلم دونوں میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے ہر ایک (۲) حصہ میں نماز وتر پڑھی ہے، اول رات میں بھی اوسط رات میں بھی اور آخر رات میں بھی اور آپ کی نماز وتر سحر تک ختم ہوگئی ہے۔ یعنی آپ نے سحر ہوجانے کے بعد نماز وتر نہیں پڑھی ہے۔''

یعنی عشاء کے بعد سے جس قدر رات باقی رہ جاتی ہے، اس کے ہر ایک حصہ میں نماز وتر پڑھی ہے۔ ۱۲ (۲)

اور بھی صفحہ ۱۰۳ میں ہے۔

((عن جابر قال قال رسول اللہ ﷺ من خاف ان لایقوم اٰخر اللیل فلیوتر اولہ ومن طمع ان یقوم اٰخرہ فلیوتر اٰخر اللیل الحدیث رواہ مسلم))

''جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کو ڈر ہو کہ آخر رات میں نہیں اٹھے گا۔ وہ وتر اول ہی رات میں پڑھ لے، اور جس کو امید ہو کہ آخر رات میں اُٹھے گا۔ وہ وتر آخر رات میں پڑھے۔''

ان عبارات تفاسیر واحادیث منقولہ بالا سے ثابت ہوا کہ قیام اللیل اور صلوۃ اللیل دونوں ایک ہی نماز کے نام ہیں۔ یعنی جو نماز کہ رات کو عشاء کے بعد پڑھی جائے، اور یہ بھی ثابت ہوا کہ تہجد بھی اسی نماز کا نام ہے، تو ثابت ہوا کہ تہجد اور قیام اللیل اور صلوۃ اللیل یہ تینوں ایک ہی نماز کے نام ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد06ص246-248

محدث فتویٰ